ضمیمہ جات :

الف۔ تاریخ وار پالیسی اعلانات

الف۔1 بینکاری پالیسی وضوابط گروپ

مالی صارف کا تحفظ: بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں/خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مالی صارف کے تحفظ کا اپنا فریم ورک وضع اور نافذ کریں، جو اُن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ہو(سی پی ڈی سرکلر# 04 [1] بتاریخ 29 اگست 2014ء)۔

پے منٹ آرڈرز/ ڈیمانڈ ڈرافٹس/ نقد ڈپازٹ کی رسیدیں/ بینکاروں کے چیک: بینکوں/خرد مالکاری اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ کنٹرولز کی فہرست پر سختی سے عمل کریں بشمول ان کنٹرولز کے جو پہلے سے نافذ العمل ہیں(سی پی ڈی سرکلر #05 بتاریخ 17 اکتوبر 2014ء)۔

متاثرہ بصارت والے/ نابینا افراد کی بینکاری خدمات پر رہنما خطوط : متاثرہ بصارت والے/ نابینا افراد کو بینکاری اور مالی خدمات تک مساویانہ رسائی بہم پہنچانے کے لیے بینک اکاؤنٹ کھولنے اور اس کو چلانے، نقد رقم نکلوانے، چیک بکس کے اجرا، کریڈٹ کارڈز اور اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ، فون/ انٹرنیٹ بینکاری/ لاکرز کے آپریشنز اور قرضوں کی فراہمی وغیرہ کے متعلق رہنما خطوط جاری کیے گئے(سی پی ڈی سرکلر #06 بتاریخ 05 دسمبر 2014ء)۔

خود تشخیصی سوالنامہ۔ آئی آر اے ایف : اسٹیٹ بینک کے پاس آئی آر اے ایف خود تشخیصی سوالنامہ جمع کرانے کا عمل روک دیا گیا۔ تاہم، بینک/ترقیاتی مالی ادارے/خرد مالکاری ادارے/ اسلامی بینک ششماہی بنیادوں پر آئی اے آر ایف خود تشخیصی سوالنامہ بھرتے رہیں گے اور قطع کی تاریخ کے 45 دنوں کے اندر اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے اس کی منظوری حاصل کریں گے(او ایس ای ڈی سرکلر #01 بتاریخ 06 جنوری 2015ء)۔

سروس چارجز کی شفافیت کے رہنما اصول: مختلف قسم کی بینکاری خدمات کے چارجز کا تعین کرنے کے لیے وسیع تر رہنما اصول جاری کیے گئے۔ ان اصولوں کے تحت بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سروس چارجز فراہم کردہ سروس سے ہم آہنگ ہیں اور انہیں سادہ اور با آسانی سمجھ میں آنے والے انداز میں ظاہر/ پیش کیا گیا ہے(سی پی ڈی سرکلر #01 بتاریخ 26 جنوری 2015ء)۔

محتاطیہ ضوابط میں ترمیم جی۔ 1: بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کے آڈٹ کے فریضے کی آزادی میں مزید اضافے کے لیے انہیں ہدایت کی گئی کہ کسی بینک/ترقیاتی مالی ادارے کی آڈٹ کمیٹی کی سربراہی ایک آزاد ڈائریکٹر کرے گا(بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 08، بتاریخ 09 ستمبر 2014ء)۔

ایگزٹ کنٹرول لسٹ پالیسی 2014ء : دھوکہ دہی/ جعلسازی میں ملوث بینک قرضوں کے نادہندگان و بینک ملازمین/ عملے کے ناموں کو ای سی ایل میں ڈالنے کی پالیسی ہدایات کو واپس لے لیا گیا۔ تاہم، ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں تمام نئے ناموں کو شامل کرنے کے لیے بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ پاکستان سے اخراج (کنٹرول) کے قواعد 2010ء کے تحت دستیاب حل سے رجوع کریں(بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 09، بتاریخ 10 ستمبر 2014ء)۔

اسلامی بینکاری کے ذیلی ادارے کے لیے کم از کم سرمائے کی شرائط: اسلامی بینکاری کے ذیلی اداروں کے قیام کے ذریعے اسلامی بینکاری کے آپریشنز بڑھانے میں روایتی بینکوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ابتدائی ادا شدہ سرمائے کی شرط پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے 6 ارب روپے کر دیا گیا بشرطیکہ وہ اپنے آپریشنز کی شروعات کی تاریخ کے بعد 5 برسوں کے اندر ادا شدہ سرمائے (نقصانات منہا کر کے) کو بڑھا کر 10 ارب روپے تک کر دیں(بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 10 بتاریخ 17 اکتوبر 2014ء)۔

---

1 : سرکلر کے اعداد تقویمی سال پر مبنی ہیں، یعنی ہر تقویمی سال کے آغاز پر ہر شعبے کے سرکلر کا عدد #1 سے شروع ہوتا ہے۔

سروس پروائیڈرز کے لیے مالی صحت کی شرائط: مالی صحت کو مزید تقویت دینے اور بڑھانے کے لیے بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں/خرد مالکاری اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی کمپنی/فرم/افراد سے خدمات، مشاورت یا ایڈوائزری سروس حاصل کرتے وقت بعض کم از کم شرائط پوری کی گئی ہیں (بی پی آرڈی سرکلر نمبر 13 بتاریخ 11 دسمبر 2014ء)۔

اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010ء کے تحت کرنسی ٹرانزیکشن رپورٹ (سی ٹی آر): اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010ء کی دفعہ 7 کے تحت مالی نگرانی یونٹ کو سی ٹی آر کی رپورٹنگ کے لیے 2 ملین روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے (بی پی آرڈی سرکلر لیٹر نمبر 04 بتاریخ 28 جنوری 2015ء)۔

مناسب و موزوں کی جانچ کا معیار: بینکوں/ڈی ایف آئیز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اہم ایگزیکٹوز کی گردشی پالیسی تشکیل دیں اور اس پر عملدرآمد کریں اور اپنے ڈائریکٹرز، صدور/سی ای اوز اور اہم ایگزیکٹوز کی موزونیت و معقولیت کی خود سے پیشگی جانچ کریں (بی پی آرڈی سرکلر نمبر 05، بتاریخ 12 مارچ 2015ء)۔

اینٹی منی لانڈرنگ/سی ایف ٹی کے ضوابط: بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے صارفین کی مؤثر اور فوری توثیق کے لیے 31-12-2015ء تک اپنی تمام شاخوں پر بائیومیٹرک مشینیں نصب کریں (بی پی آرڈی سرکلر لیٹر نمبر 13، بتاریخ 08 جون 2015ء)۔

سادی ضروری مستعدی کے ساتھ کم خطرے کے حامل کھاتوں کے رہنما خطوط۔ آسان اکاؤنٹ: مالی شمولیت پروگرام کے تحت معاشرے کے پسماندہ طبقات تک مالی خدمات کی رسائی کو بڑھانے کے لیے بینکوں کو کم خطرے کے حامل صارفین کا 'آسان اکاؤنٹ' کھولنے کی ہدایت کی گئی جس کی ضروری مستعدی کا معیار سادہ ہو اور کم از کم ابتدائی ڈپازٹ 100 روپے کا جبکہ کم از کم رقم کی کوئی شرط نہ ہو (بی پی آرڈی سرکلر نمبر 11 بتاریخ 22 جون 2015ء)۔

الف۔2 ترقیاتی مالیات گروپ

2014ء میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایس ایم ایز و زرعی سرگرمیوں کی بحالی کی نو مالکاری اسکیم: اسکیم کے تحت بینکوں/ڈی ایف آئیز کے ذریعے رعایتی مارک اپ نرخوں پر قرضے فراہم کیے گئے ہیں جس کے لیے 10 ارب روپے مختص کردیے گئے ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 2014ء)۔

قدری کڑی معاہداتی کاشت کاری فنانسنگ کے رہنما خطوط: بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ معاہداتی کاشت کاروں کو اپنے بینک کی قرضہ پالیسی، آپریشنل اور بازار کاری کی شرائط کے مطابق قرضے کی فراہمی کے لیے اپنی مصنوعات کی تیاری میں رہنما خطوط کو استعمال کریں اور اسٹیٹ بینک کے ضوابط پر عملدرآمد کریں (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 05، بتاریخ 30 ستمبر 2014ء)۔

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے زرعی و خرد مالکاری قرض گیروں کے لیے ریلیف اقدامات: نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے درج کردہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں قرض گیروں کو ریلیف کی فراہمی کے لیے بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں/ایم ایف بیز کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ زراعت و خرد مالکاری کے موجودہ محتاطیہ ضوابط کے تحت ایسے قرض گیروں کے زرعی و خرد قرضوں کو ری شیڈول/ری اسٹرکچر کریں (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی کا سرکلر نمبر 06 بتاریخ 23 اکتوبر 2014ء)۔

خرد مالکاری بینکوں (ایم ایف بیز) کے محتاطیہ ضابطہ آر۔5 میں ترمیم: اسٹیٹ بینک نے ایم ایف بیز کو ہدایت کی کہ وہ سونے کے ضمانت شدہ قرضوں پر اپنے قرضوں کے مجموعی انکشاف کو اپنے خام قرضہ جزدان کے 35 فیصد تک محدود کردیں۔

قدری کڑی معاہداتی کاشت کار کی مالکاری کے رہنما خطوط کی سیکشن 4.8 میں تبدیلیاں: انفرادی کاشت کاروں کو قرضے دینے میں بینکوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے اہل تمسکات/ضمانت میں کارپوریٹ ضمانت کا اضافہ کیا گیا، قدری کڑی معاہداتی کاشت کار کی مالکاری کے رہنما خطوط کی سیکشن 4.8 کے تحت (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01، بتاریخ 02 جنوری 2015ء)۔

الف۔3 مالی منڈی/ انتظامِ ذخائر گروپ

مالی منڈی/ انتظام ذخائر گروپ

بازارزر کے سودوں کے حصے کے طور پر اسٹیٹ بینک کی جانب سے حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک (جی آئی ایس) کی یکمشت خریداری یا فروخت: یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسٹیٹ بینک، حکومت پاکستان اجارہ صکوک (جی آئی ایس) کی یکمشت خریداری یا فروخت کرسکتا ہے، خواہ مؤخر ادائیگیوں کی بنیاد (بیع مؤجل) پر یا بازار زر کے سودوں کے ذریعے تیار ادائیگی پر، جو کثیر قیمت مسابقتی بولی کے نیلامی کے عمل پر مبنی ہو (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 17 بتاریخ 15 اکتوبر 2014ء)۔

ماخوذ یاتی لین دین رپورٹنگ سسٹم (ڈی ٹی آر ایس): اسٹیٹ بینک نے ڈیٹا جمع کرنے اور بینکوں کی جانب سے انجام دیئے جانے والے ماخوذ یاتی لین دین کے طریقوں کی نگرانی کو خودکار بنانے کے لیے ماخوذ یاتی لین دین رپورٹنگ سسٹم (ڈی ٹی آر ایس) متعارف کرایا (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 06، بتاریخ 06 اپریل 2015ء)۔

اسٹیٹ بینک پالیسی ریٹ اور شبینہ ریپو/ معکوس ریپو سہولتیں: زری پالیسی کی تاثیر میں اضافے اور بین البینک منڈی میں سیالیت کا بہتر انتظام کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے اپنے شرح سود کوریڈور (آئی آر سی) فریم ورک کی ساخت کو مزید بہتر بنانا (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 09، بتاریخ 23 مئی 2015ء)۔

بیرونی کرنسیوں میں لین دین کے محدود اختیارات رکھنے والے ہوٹلوں کے لیے رپورٹنگ کا نظر ثانی شدہ فارمیٹ: بیرونی کرنسیوں کی خریداری کا محدود اختیار رکھنے والے ہوٹلوں کی نگرانی کے لیے ہوٹلوں کی رپورٹنگ شرائط کے فارمیٹ پر بین الاقوامی شماریاتی معیارات کے مطابق نظر ثانی کی گئی ہے (ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 06، بتاریخ 25 جولائی 2014ء)۔

مبادلہ کمپنیوں کو مجاز مالی اداروں کے ایجنٹ کے طور پر بلا دفتر بینکاری کاروبار کی اجازت دینا: مبادلہ کمپنیوں کو ایسی خدمات دینے والے مجاز مالی اداروں (کمرشل/ اسلامی/ خرد مالکاری بینکوں) کے ایجنٹ کے طور پر بلا دفتر بینکاری سرگرمیاں انجام دینے کی اجازت دینا (ایف ای سرکلر نمبر 04، بتاریخ 02 اپریل 2015ء)۔

بیرونی کرنسیوں کی خریداری/ فروخت کے تفاوت میں تبدیلی: بیرونی کرنسیوں کی خریداری/ فروخت کے تفاوت سے متعلق ہدایات میں تبدیلی کی گئی ہے (ایف ای سرکلر نمبر 06، بتاریخ 12 مئی 2015ء)۔

ملکی ترسیلات زر پر ٹی ٹی چارجز کی واپسی: اسکیم کو حقیقت پسند بنانے کے لیے واپسی کے چارجز پر نظر ثانی کرتے ہوئے انہیں فی لین دین 25 سعودی ریال سے کم کر کے 20 سعودی ریال کر دیا گیا۔ ٹی ٹی چارجز کی واپسی کا اہل بننے کے لیے ترسیل کی کم از کم رقم پر بھی نظر ثانی کرتے ہوئے اسے 100 ڈالر سے 200 ڈالر یا مساوی بیرونی کرنسی کر دیا گیا (ای پی ڈی کا 2015ء کا سرکلر لیٹر نمبر 12، بتاریخ یکم جون 2015ء)۔

تجدید شدہ لائسنس کی میعاد: ایکس چینج کمپنیوں (زمرہ الف) کے لائسنسوں کی تجدید کی میعاد کو لائسنس کی میعاد کے خاتمے کی تاریخ سے تین برس سے بڑھا کر پانچ برس کر دیا گیا (ایف ای نمبر 01، بتاریخ 03 فروری 2015ء)۔

یوٹیلٹی بلوں کی وصولی اور اے ٹی ایمز کی تنصیب: ان کے کاروبار کی وسعت میں اضافے کے لیے مبادلہ کمپنیوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ یوٹیلٹی کمپنیوں کی طرف سے بل جمع کر سکتے ہیں (ایف ای سرکلر نمبر 07، بتاریخ 03 جون 2015ء)۔

الف۔4 آپریشنز گروپ

پاکستانی روپے کے بینک نوٹوں کی مشین فٹ نیس سارٹنگ پیرامیٹرز پر سرکلر : مشین فٹ نیس سارٹنگ پیرامیٹرز سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ بینک نوٹوں کو ایک طے شدہ معیار کے مطابق چھانٹا جائے گا جس سے صاف اور گلے ہوئے نوٹوں کی چھانٹی کی معیار بندی میں مدد ملے گی (ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 9 ستمبر 2014ء)۔

پرانے ڈیزائن کے تمام بینک نوٹوں کی قانونی حیثیت کا خاتمہ (10، 50، 100 اور 1000 روپے): یکم دسمبر 2016ء سے 10، 50، 100 اور 1000 روپے کے پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کی قانونی حیثیت ختم ہوجائے گی۔ کمرشل/ مائیکروفنانس بینک 30 نومبر 2016ء تک پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کا تبادلہ کریں گے۔ یکم دسمبر 2016ء سے صرف ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے فیلڈ دفاتر ہی 31 دسمبر 2021 تک پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کا تبادلہ کریں گے (ایف ڈی سرکلر نمبر 02، بتاریخ 11 جون 2015ء)۔

صارفی چیکوں کی تزئین و آرائش کی معیار بندی : 31 جنوری 2014ء کے سرکلر نمبر 01 پر 'انفرادی' اور کارپوریٹ صارفین کے عملدرآمد کے لیے 30 جون 2014ء کی میعاد بڑھاتے ہوئے اسے بالترتیب 31 دسمبر 2014ء اور 31 مارچ 2015ء کردیا گیا (پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 04، بتاریخ 31 اکتوبر 2014ء)۔

نظام ادائیگی آپریٹرز (پی ایس او) اور نظام خدمت کے فراہم کنندگان (پی ایس پیز) کے لیے قواعد: اسٹیٹ بینک نے نظام ادائیگی آپریٹرز (پی ایس او) اور نظام خدمت کے فراہم کنندگان (پی ایس پیز) کے لیے تفصیلی قواعد جاری کردیے جس سے نہ صرف موجودہ نظام ادائیگی کے آپریٹرز کو رسمی ضوابطی دائرہ کار میں لانے بلکہ خودکار کلیئرنگ ہاؤسز، ای کامرس کے لیے الیکٹرانک پے منٹ گیٹ وے، اے ٹی ایم سوئچز، اندرونی پی او ایس اور پے کارڈ اسکیموں کے لیے نئی ادائیگی کی پروسیسنگ کے اداروں کے قیام کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی میں مدد ملے گی (پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 04، بتاریخ 23 اکتوبر 2014ء)۔